پاکستانی حاجیوں کے لئے خصوصی مراعات*

حکومت سعودی عرب نے چوتھے درجہ کے حاجیوں پر مکہ معظمہ کی حدود سے باہر رہنے کی جو پابندی عائد کی ہے اسکا اطلاق پاکستانی حاجیوں پر نہیں ہوگا۔ وہ اپنے معلمین کی وساطت سے کئے گئے انتظامات کے تحت خانہ کعبہ کے قریب رہائش رکھ سکیں گے ۔ جہاں تک معلمین کی تقرری کا تعلق ہے تو وہ وزارت مذہبی امور کے مشورے سے رکھے جائیں گے۔ اور ان معلمین کا قطعاً تقرر نہیں کیا جائے گا جنہوں نے ماضی میں پاکستانی حجاج کے ساتھ اچھا سلوک نہیں کیا۔

حکومت سعودی عرب نے زرمبادلہ کے کوٹے سے متعلق قواعد و ضوابط میں بھی نرمی کر دینے کا فیصلہ کیا ہے۔ پہلے قواعد و ضوابط کے تحت ہر حاجی کو تیس ریال یومیہ کے حساب سے چالیس دن کا ذاتی خرچ الگ کر کے باقی سارا زرمبادلہ سعودی حکام کے سپرد کرنا ضروری تھا۔ اب یہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ حکومت سعودی عرب صرف حج کے واجبات اور ٹرانسپورٹ کے اخراجات کے طور پر ۳۸۰ ریال وصول کرے گی ۔ بقیہ رقم حاجی اپنے پاس ہی رکھیں گے اور اپنی مرضی کے مطابق خرچ کریں گے۔

جہاں تک سعودی عرب کے حج قواعد کا تعلق ہے تو ان کا مقصد صرف انتظام کو بہتر بنانا ہے، پابندیاں عائد کرنا نہیں ۔ یہی وجہ ہے کہ پاکستان

---

*چھپنے کے بعد

نے حکومت سعودی عرب سے مکمل تعاون کیا۔ پہلی دفعہ مرتب کئے گئے سعودی حج قواعد کو بتدریج عملی جامہ پہنایا جائے گا۔ سعودی عرب نے حج کے سلسلے میں پاکستان کے ساتھ جس مشفقانہ طرز عمل کا مظاہرہ کیا ہے وہ دونوں ملکوں کے درمیان برادرانہ اور دوستانہ تعلقات کا مظہر ہے۔

ہر حاجی کو سعودی عرب روانہ ہونے سے قبل یہ بیان حلفی داخل کرنا ہو گا کہ وہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے نبی آخرالزماں ہونے پر ایمان رکھتا ہے۔

وزارت مذہبی امور نے عازمین حج سے اپیل کی ہے کہ وہ اپنے آپ کو پاکستان کا سفیر سمجھیں اور کوئی ایسی حرکت نہ کریں جس سے پاکستان کی عزت پر حرف آئے ۔ وہ چالیس روز کے دوران کچھ اس انداز سے رہیں کہ دنیا بھر سے آئے ہوئے حاجیوں میں پاکستان کا وقار بلند ہو۔

★ ★ ★